بسم اللہ الرحمن الرحیم

مِسْکُ الْخِتَامِ

فِیْ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلٰی

سَیِّدِنَا خَیْرِ الْاَنَامِ ﷺ

درود شریف کے ۴۰ رمنتخب کلمات

اور چند مقبول دعائیں:

جمع وترتیب:

مفتی محمد سلمان منصور پوری، مدرسہ شاہی مراد آباد

ناشر:

مرکز نشر وتحقیق لالباغ مراد آباد

نام کتاب: مِسْکُ الْخِتَامِ فِی الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ عَلٰی سَیِّدِنَا خَیْرِ الْاَنَامِ ﷺ

مرتب: مفتی محمد سلمان منصور پوری

کتابت: محمد اسجد قاسمی مظفر نگری

صفحات: ۱۰۴

ناشر: مرکز نشر وتحقیق لالباغ مراد آباد

تقسیم کار: فرید بک ڈپو دریا گنج نئی دہلی

ملنے کے پتہ:

کتب خانہ یحیوی سہارنپور

باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ

پیش لفظ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، اما بعد!

سرور کائنات، فخر موجودات، رحمۃ للعالمین، محسن انسانیت سیدنا ومولانا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی خدمتِ عالیہ میں نذرانۂ درود شریف پیش کرنا ہر مؤمن کے لئے انتہائی سعادت کی بات ہے۔ اسی مقصد سے اس مختصر رسالہ میں اولاً درود شریف کے مختصر فضائل جمع کئے گئے ہیں، اور بعدازاں درود شریف کے ۴۰ر منتخب اور پسندیدہ کلمات یکجا کردئے گئے ہیں؛ تاکہ قارئین کے لئے سہولت ہو، اور اخیر میں کچھ اہم دعائیں شامل کردی گئی ہیں، جن کی قبولیت کی بہت امید ہے، انشاء اللہ تعالیٰ۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو مرتب، قارئین اور اشاعت کنندگان کیلئے نجات اور آخرت میں سرور عالم جناب رسول اللہ ﷺ کی رفاقت اور شفاعتِ مبارکہ کے حصول کا ذریعہ بنائیں، اور کثرت سے درود شریف پڑھنے والوں میں شامل فرمائیں، آمین۔

والسلام

احقر محمد سلمان منصورپوری غفرلہ

۱۴۳۵/۳/۲ھ

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالیٰ:

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلیٰ عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفیٰ.

(النمل: ۵۹)

ترجمہ:

آپ فرمادیجئے کہ ہر طرح کی خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں، اور سلام ہے اللہ کے ان بندوں پر جن کو اس نے پسند فرمالیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآنِ کریم میں صلوٰۃ وسلام کا حکم

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآنِ پاک میں نبی اکرم ﷺ کی عظمتِ شان کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے:

اِنَّ اللّٰـهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ	بے شک اللہ تعالیٰ اور اس
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ	کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے
يٰٓاَيُّهَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا	ہیں، اے ایمان والو! (تم
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا	بھی) اس پر رحمت بھیجو اور
تَسْلِيْمًا. (الاحزاب: ٥٦)	سلام کہہ کر سلام بھیجو۔

اس آیت میں اللہ کی طرف سے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ''صلوٰۃ'' کا مطلب یہ ہے کہ اللہ رب العالمین

کی رحمت آپ پر نازل ہوتی ہے، اور اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے آپ کی تعریف فرماتے ہیں، اور فرشتوں کی طرف سے صلوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ وہ فرشتے آپ کے لئے رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں، اور اہلِ ایمان کی طرف سے صلوٰۃ وسلام بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے رحمت وسلامتی کی دعا کرنے کے معنی میں ہے، اور اس آیت سے عالم بالا اور عالم دنیا یعنی زمین اور آسمان ہر جگہ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رفعتِ شان اور عظمت ومرتبہ کو بیان کرنا مقصود ہے، جس سے اونچا درجہ مخلوق میں اور کوئی نہیں ہوسکتا۔ (تفسیر ابن کثیر مکمل ١٠٧٦)

علماء نے لکھا ہے کہ ہر مسلمان کے لئے زندگی میں کم سے کم ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا فرض ہے، اور جس مجلس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک سنا جائے تو ایک مرتبہ

درود شریف پڑھنا واجب ہے، اور اگر اسی مجلس میں بار بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی لیا جائے تو ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا مستحب ہے، اور جس قدر زیادہ درود شریف آدمی پڑھے گا اتنا ہی وہ آیت کریمہ کے حکم کی تکمیل کرنے والا قرار پائے گا۔ **قال الشامي: ومقتضى الدليل افتراضها في العمر مرة، وإيجابها كلما ذكر إلا أن يتحد المجلس فيستحب التكرار بالتكرار.** (شامي ۲/۲۲۸ زکریا)

پیغمبر علیہ السلام کا ذکر آنے پر درود شریف نہ پڑھنا محرومی ہے

جس شخص کے سامنے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر ہو اور وہ درود شریف کا نذرانہ پیش نہ کرے وہ پرلے درجہ کا محروم ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا ہے:

رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ. (رواه الترمذی، مشکوٰۃ ۱/۸۶)	اُس شخص کی ناک رگڑی جائے جس کے سامنے میرا تذکرہ ہو پھر وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

اور جگر گوشۂ نبوت سیدنا حضرت حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ: ’’جو شخص میرا ذکر آنے پر درود پڑھنے سے چوک جائے وہ جنت کے راستے سے چوک جانے والا ہوگا‘‘۔ (الترغیب والترہیب مکمل ۳۸۴)

اور سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس شخص کو بڑا کنجوس قرار دیا ہے جو آپ کا نام نامِی سن کر بھی درود شریف نہ پڑھتا ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اِرشاد ہے:

اَلْبَخِيْلُ الَّذِىْ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَىَّ. (مشکوٰۃ شریف ۸۷/۱)

وہ شخص بہت بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے۔

اور سیدنا حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ نے اِرشاد فرمایا کہ: ''کیا میں تمہیں لوگوں میں سب سے بڑے بخیل کے بارے میں نہ بتاؤں؟'' صحابہ نے عرض کیا کہ: ''اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں؟'' (یعنی ضرور بتلایئے) تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا کہ: ''جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے وہ لوگوں میں سب سے بڑا بخیل ہے''۔ (الترغیب والترہیب مکمل ۳۸۵)

اِسی طرح کی روایات کی بنا پر حضراتِ فقہاء ومحدثین نے کسی مجلس میں آپ ﷺ کا ذکر پاک ہونے پر کم اَزکم ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا واجب قرار دیا ہے۔ (شامی زکریا ۲/ ۲۲۷)

درود شریف سے نیکیوں کا اضافہ

سرورِ عالم، محسنِ انسانیت، سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے لئے درود شریف پڑھنا آپ کی جانب سے اُمت پر کئے گئے بے انتہا احسانات کی شکر گذاری کا ادنیٰ سا مظاہرہ ہے؛ لہٰذا اگر اِس کے عوض میں کچھ بھی نہ عطا ہوتا پھر بھی بجا تھا؛ لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت دیکھئے کہ جو شخص ایک مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اُس پر اللہ تعالیٰ کی دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں:

چناں چہ سیدنا حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ ایک دن پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام صبح کے وقت نہایت بشاشت کے ساتھ تشریف لائے، آپ کے چہرۂ انور سے خوشی کے آثار نمایاں تھے، حاضرین نے عرض کیا کہ: ’’اے اللہ کے رسول! آج آپ کے چہرۂ انور سے بشاشت ظاہر ہورہی ہے، کیا وجہ ہے؟‘‘ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

أَجَلْ! أَتَـانِي اٰتٍ مِـنْ رَّبِّي عَزَّوَجَلَّ وَقَـالَ: مَـنْ صَلّٰى عَـلَـيَّ مِـنْ اُمَّتِكَ صَلاَ ـةً كَتَبَ اللّٰهُ بِهَـــا عَشَـــرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحىٰ

جی ہاں! میرے رب کی طرف سے ایک قاصد میرے پاس آیا تھا، اُس نے یہ خوش خبری سنائی کہ آپ کی اُمت کا جو بھی فرد آپ پر درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے بدلہ میں اُس کے لئے دس نیکیاں

عَنْهُ عَشَرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَـعَ لَـهٗ عَشَـرَ دَرَجَـاتٍ وَرَدَّ لَـهٗ مِثْلَهَا.

لکھیں گے اور اُس کے دس گناہ معاف فرمائیں گے، اور اُس کے لئے دس درجات بلند فرمائیں گے، اور جیسے اس نے رحمت کی دعا کی ہے ویسے ہی اسے بھی رحمت سے نوازیں گے۔

(مسند احمد بن حنبل ٢٩/٤، الترغيب والترهيب مكمل ٣٨٠)

اور ایک روایت میں ہے کہ: ’’جو شخص ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا ہے اُس پر اللہ تعالیٰ ۷۰ مرتبہ رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور فرشتے دعاء خیر کرتے ہیں‘‘۔ (مسند احمد ۱۸۷/۲ عن عبد اللہ بن عمروؓ، مشکوٰۃ شریف ۸۷/۱، مرقاۃ ۱۸/۳)

پیغمبر علیہ السلام کی خدمت میں درود شریف کی پیشی

دنیا میں جہاں کہیں بھی درود شریف پڑھا جاتا ہے اور جو شخص بھی یہ سعادت حاصل کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ نے بے شمار فرشتے اِس کام پر مقرر فرما رکھے ہیں کہ وہ درود شریف کو لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں، چناں چہ نبی اکرم ﷺ نے اِرشاد فرمایا:

إِنَّ لِلّٰـهِ مَلَائِكَةً	اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ فرشتے
سَيَّاحِيْنَ يُبَلِّغُوْنِيْ	ہیں جو (ساری دنیا میں)
عَنْ أُمَّتِيْ السَّلَامَ.	چکر لگاتے ہیں اور مجھ تک
(عمل الیوم واللیلة، الترغیب	میری اُمت کی طرف سے
والترھیب مکمل ٣٨١)	سلام پہنچاتے ہیں۔

اور بعض روایات میں ہے کہ روضۂ اقدس علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر ایک ایسا فرشتہ مقرر ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات کے نام ونسب کا علم عطا کیا ہے، وہ وہیں کھڑے کھڑے پوری دنیا میں جہاں جہاں بھی درود شریف پڑھا جاتا ہے اُس کا علم حاصل کر لیتا ہے اور پھر درود پڑھنے والے کا نام اُس کے والد کے نام کے ساتھ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ چناں چہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا:

اِنَّ الـلّٰـهَ وَكَّـلَ	اللہ تعالیٰ نے میری قبر پر
بِـقَبْرِيْ مَلَـكًـا	ایک فرشتہ مقرر کیا ہے اور
أَعْطَاهُ اللّٰهُ أَسْمَاءَ	اُسے تمام مخلوقات کے نام
الْـخَلَائِـقِ فَلَا	عطا فرمائے ہیں، پس قیامت

يُصَلِّيْ عَلَيَّ أَحَدٌ	تک جو شخص بھی مجھ پر درود
إِلىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ	شریف پڑھے گا وہ فرشتہ اُس
إِلَّا أَبْلَغَنِيْ بِاسْمِهٖ	کو میرے پاس اُس کے نام
وَاِسْمِ أَبِيْهِ هٰذَا	اور اُس کے والد کے نام کے
فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ	ساتھ یہ کہہ کر پیش کرے گا
صَلّٰى عَلَيْكَ.	کہ فلاں بن فلاں نے آپ
(رواه البزار والطبراني، الترغيب والترهيب مكمل ۳۸۱)	کی خدمت میں درود شریف پیش کیا ہے۔

ذرا غور فرمائیں! ایک اُمتی کے لئے کس قدر مسرت کی بات ہے کہ اُس کے پیش کردہ درود کا ذکر آقا کے دربار میں ہو؟ اگر درود شریف کا کوئی اور فائدہ نہ بھی ہوتا تو یہی ایک فائدہ اُس کی اہمیت کو ظاہر کرنے کے لئے کافی تھا۔

درود شریف کے ذریعہ قربِ نبوی کا حصول

درود شریف کی کثرت کا ایک بڑا اہم فائدہ یہ ہے کہ اِس کی بدولت آخرت میں پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قربِ خاص نصیب ہوگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا:

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِيْ	یقیناً مجھ سے قیامت کے دن
يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ	سب سے قریب وہ لوگ
عَلَيَّ صَلَاةً. (سنن	ہوں گے جو مجھ پر (دنیا میں)
الترمذي: ٤٢٠، الترغيب	سب سے زیادہ درود شریف
والترهيب ۳۸۱)	پڑھنے والے ہوں گے۔

لہٰذا جو شخص آخرت میں پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معیت اور تقرب کا متمنی ہو اسے کثرت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔

درود شریف کے ذریعہ دنیا و آخرت کی فکروں سے نجات

حضرت اُبی ابن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورِ اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ: ''میں آپ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہوں، تو مجھے کس قدر اِس کا وظیفہ بنانا چاہیے؟'' تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جیسی تمہاری مرضی''، تو میں نے عرض کیا کہ: ''ایک چوتھائی حصہ درود شریف پڑھا کروں؟'' پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا: ''جیسی مرضی! اور اگر زیادہ کروگے تو یہ تمہارے لئے اور بہتر ہوگا''، چناں چہ میں کچھ کچھ مقدار بڑھاتا رہا، تا آں کہ میں نے عرض کیا کہ: ''اَب میں سب وظیفوں کو چھوڑ کر بس درود شریف ہی پڑھا کروں گا؟'' تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

إذًا يَكْفِيْ هَمُّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ. (الترغیب والترهیب ۳۸۰)

تو پھر یہ درود شریف تمہاری ہر فکر و غم کو دور کرنے کا سبب بن جائے گا، اور تمہارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

الغرض درود شریف کے بہت فضائل احادیثِ شریفہ میں وارد ہیں، جن کی تفصیل کا یہ موقع نہیں، علماء نے اِس مبارک موضوع پر مستقل کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔ بالخصوص اُردو زبان میں شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلوی مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہٗ کی شہرۂ آفاق کتاب ''فضائل درود شریف'' اِس موضوع پر انتہائی جامع ہے، اُس کو مطالعہ میں رکھنا چاہیے۔

جمعہ کے دن درود شریف کا خاص اہتمام

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خاص طور پر جمعہ

کے دن درود شریف پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے، اور یہ فرمایا ہے کہ: ''اس دن پڑھا ہوا درود شریف بالخصوص میری خدمت میں پیش کیا جاتا ہے''۔ لہٰذا اور دنوں کے مقابلہ میں جمعہ کے روز خصوصیت سے درود شریف پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيْهِ خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ وَفِيْهِ قُبِضَ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيْهِ، فَإِنَّ

تمہارے دنوں میں سب سے اَفضل جمعہ کا دن ہے، اِسی دن اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا، اِسی دن اُن کی وفات ہوئی، اِسی دن پہلا اور دوسرا صور پھونکا جائے گا؛ لہٰذا جمعہ کے دن میرے اوپر درود شریف

صَلَاتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ.

کثرت سے پڑھا کرو؛ کیونکہ تمہارا درود میری خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ: ''ہمارا درود شریف آپ پر کیسے پیش کیا جاسکے گا، حالاں کہ وفات کے بعد جسدِ اَقدس مٹی میں ہوگا؟'' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَا حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَامَنَا. (سنن أبي داؤد: ۱۰٤۷، سنن ابن ماجة: ۱٦۳٦، الترغيب والترهيب مكمل ۱٦۹)

اللہ تعالیٰ نے زمین پر ہمارے (انبیاء علیہم السلام کے) جسم کھانے کو حرام کردیا ہے (یعنی حضراتِ انبیاء علیہم السلام کے اجسادِ مقدسہ بعینہٖ محفوظ رہتے ہیں، وہ مٹی نہیں بن سکتے)

اَذان کے بعد درود شریف پڑھنے کا اہتمام

صحیح اَحادیث سے ثابت ہے کہ نبی اکرم صلی ﷺ نے اَذان کا جواب دینے کا جہاں حکم فرمایا وہیں اذان کے بعد خصوصیت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا بھی حکم دیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

إِذَا سَمِعْتُمُ	جب تم موذن کی آواز سنو تو
الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا	جیسے وہ کہے ویسے ہی تم بھی
مِثْلَ مَا يَقُوْلُ، ثُمَّ	کہو، پھر میرے اوپر درود
صَلُّوْا عَلَيَّ، فَإِنَّهٗ	شریف پڑھو؛ کیوں کہ جو شخص
مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ	مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف
صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ	پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس پر

عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا، ثُمَّ	دس رحمتیں نازل فرماتے
سَلُوْا اللّٰهَ لِيْ	ہیں اُس کے بعد اللہ تعالیٰ
الْوَسِيْلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ	سے میرے لئے مقامِ وسیلہ
فِيْ الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِيْ	کی سفارش کرو جو جنت میں
إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ	ایک اعلیٰ درجہ ہے، جو اللہ
اللّٰهِ وَأَرْجُوْ أَنْ	کے بندوں میں سے صرف
أَكُوْنَ أَنَا هُوَ، فَمَنْ	ایک بندہ کو عطا ہوگا، اور مجھے
سَأَلَ اللّٰهَ لِيْ	اُمید ہے کہ وہ بندہ میں ہی
الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ لَهُ	ہوں گا، پس جو شخص اللہ تعالیٰ
الشَّفَاعَةُ. (مسلم	سے میرے حق میں وسیلہ کی
شریف: ٣٨٥، ابوداؤد	سفارش کرے گا اس کے
شریف: ٥٢٧، الترغیب	لئے میری شفاعت واجب
والترهيب مكمل ٧٩)	ہو جائے گی۔

اور بعض صحیح روایات میں اَذان کے بعد دعاء وسیلہ کے کلمات بھی وارد ہیں، جیسا کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ: ''جو شخص اَذان سننے کے وقت درج ذیل دعاء وسیلہ مانگے، تو اُس کے لئے قیامت میں میری شفاعت واجب ہوجائے گی''۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ	اے اللہ! جو اس مکمل دعوت
الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ	اور قائم کی جانے والی
وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ	عبادت کے مالک ہیں، آپ
اٰتِ مُحَمَّدَ نِ	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو
الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ	مقامِ وسیلہ اور فضیلت سے
وَابْعَثْهُ مَقَامًا	سرفراز فرمایئے، اور نبی اکرم
مَّحْمُوْدًا الَّذِيْ	صلی اللہ علیہ وسلم کو اس

وَعَدْتَّهٗ. (بخاری شریف: ٦١٤، ابوداؤد شریف: ٥٢٩، الترغیب والترهیب مکمل ٧٩)	مقامِ محمود پر فائز فرمایئے جس کا آپ نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے۔

واضح رہے کہ یہ دعاء وسیلہ بھی ایک اعلیٰ قسم کا درود شریف ہے، جو اگرچہ اذان کے بعد درود شریف پڑھنے کے ضمن میں وارد ہوا ہے؛ لیکن اسے اَذان کے ساتھ خاص نہیں سمجھنا چاہئے؛ بلکہ دیگر اَوقات میں بھی ذوق وشوق کے ساتھ دعاء وسیلہ کا اہتمام رکھنے سے اِن شاءاللہ نہ صرف یہ کہ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے محبت میں اضافہ ہوگا؛ بلکہ یقینی طور پر حسبِ وعدہ آخرت میں آپ کی شفاعت نصیب ہوگی، چناں چہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی ایک روایت میں مطلقاً دعاء وسیلہ کی تاکید وارد ہے کہ پیغمبر

علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

سَلُوْا اللّٰـهَ لِيْ الْوَسِيْلَةَ؛ فَإِنَّهٗ لَمْ يَسْأَلْهَا لِيْ عَبْدٌ فِيْ الدُّنْيَا إِلَّا كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا أَوْ شَفِيْعًا.

(رواه الطبراني في الأوسط، الترغيب والترهيب مكمل ٨٠)

اللہ سے میرے لئے ''وسیلہ'' مانگا کرو؛ کیوں کہ جو شخص بھی میرے لئے دنیا میں وسیلہ کی سفارش کرے گا میں اس کے حق میں قیامت کے دن گواہ بنوں گا یا (یہ فرمایا کہ) اس کے لئے شفاعت کروں گا۔

درود شریف پڑھنے کے مستحب مواقع

ویسے تو ہر مناسب وقت میں درود شریف پڑھا جاسکتا ہے؛ لیکن درج ذیل مواقع پر خصوصیت سے پڑھنا مستحب ہے: (۱) جمعہ کا دن (۲) جمعہ کی رات (۳) صبح کے وقت

(۴) شام کے وقت (۵) مسجد میں داخل ہوتے ہوئے (٦) مسجد سے نکلتے ہوئے (۷) اَذان کے بعد (۸) دعاء کے آغاز، درمیان اور ختم پر (۹) دعاء قنوت کے آخر میں (۱۰) آپس میں ملاقات اور جدائیگی کے وقت (۱۱) وعظ وتقریر اور مطالعہ وتکرار کے دوران (۱۲) حدیث شریف کی تدریس کے وقت (۱۳) خطبۂ نکاح میں (۱۴) تلبیہ پڑھنے کے بعد (۱۵) سعی کے دوران صفا اور مروہ پر (١٦) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس پر حاضری کے وقت (۱۷) کسی چیز کے بھول جانے کے وقت۔ وغیرہ (تلخیص: شامی زکریا ۲/۲۳۰-۲۳۱)

کن مواقع میں درود شریف پڑھنا مکروہ ہے؟

فقہاء نے لکھا ہے کہ درج ذیل مواقع پر درود شریف

پڑھنا سخت بے اَدبی اور مکروہ ہے: (۱) جماع کے وقت (۲) قضاء حاجت کے وقت (۳) ٹھوکر لگنے کے وقت (۴) تعجب کے وقت (۵) جانور ذبح کرتے وقت (۶) ناک سنکنے کے وقت (۷) بیچنے کے وقت کسی سامان کی اچھائی ظاہر کرنے کے لئے۔ (مثلاً سامان دکھا کر یہ کہے کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ) (شامی زکریا ۲/۲۳۱)

اسی طرح آج کل جو لوگ موبائل کی گھنٹیوں میں دُرود شریف وغیرہ فیڈ کر لیتے ہیں، یہ بھی بے اَدبی اور مکروہ ہے، اور درود شریف کا غلط اور بے جا استعمال ہے، اِس سے احتراز لازم ہے۔

چالیس پسندیدہ درود شریف

درود شریف کے جو صیغے خود نبی اکرم ﷺ سے صحیح سند سے ثابت ہیں بلاشبہ وہ سب سے اَفضل ہیں؛ تاہم حضراتِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور علماء ومشائخ نے نبی اکرم ﷺ سے تعلق کا اظہار کرتے ہوئے اپنے اپنے انداز میں درود شریف کے نذرانے پیش کئے ہیں، اور بعد کے علماء نے اِس طرح کے کلماتِ درود کو کتابی شکل میں جمع کر کے شائع کر دیا ہے، ان کتابوں میں علامہ سخاویؒ کی ''القول البدیع'' علامہ جزولیؒ کی کتاب ''دلائل الخیرات'' اور علامہ مخدوم محمد ہاشم سندھیؒ کی کتاب ''ذَرِیْعَةُ الْوُصُوْلِ إِلٰی جَنَابِ

الـرَّسُـوْلِ“، بہت مشہوراورنافع ہیں۔ذیل میں ”ذریعة الوصول“ اور ”دلائل الخیرات“ وغیرہ سے منتخب کرکے چالیس پسندیدہ درود شریف مع ترجمہ ذکر کئے جارہے ہیں،اورآخرمیں درودشریف کے بعد پڑھی جانے والی چند جامع دعائیں بھی لکھ دی گئی ہیں،انشاء اللہ ان کو پڑھنے سے محبتِ نبوی میں اِضافہ ہوگا،اورتقربِ خداوندی نصیب ہوگا۔چوں کہ نبی اکرم ﷺ کا نام نامی لیتے وقت ادب کا اظہار پسندیدہ ہے،اس لئے آپ ﷺ کے اسم مبارک سے قبل ہرجگہ ”سیدنا“ کا اِضافہ کردیا گیاہے۔ قال في الدر المختار: وندب السيادة لأنه زيادة الاخبار بالواقع عين سلوك الأدب فهو أفضل من تركه.

(درمختار بیروت ۱۹۷/۲-۱۹۸ وأيده الشامي بحثًا)

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (ذريعة الوصول ۱۹)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت **محمد** ﷺ پر اور سیدنا حضرت **محمد** ﷺ کی آل پر اِسی طرح رحمتیں نازل فرمایئے جیسا کہ آپ نے سیدنا حضرت ابراہیمؑ اور سیدنا حضرت ابراہیمؑ کی آل پر رحمتیں نازل فرمائی ہیں، بے شک آپ لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔اے اللہ! سیدنا حضرت **محمد** ﷺ پر اور سیدنا حضرت **محمد** ﷺ کی آل پر اسی طرح برکتیں نازل فرمایئے، جیسا کہ آپ نے سیدنا حضرت ابراہیمؑ اور سیدنا حضرت ابراہیمؑ کی آل پر برکتیں نازل فرمائی ہیں، بے شک آپ ہی حمد وثنا کے لائق اور بزرگی والے ہیں۔

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ. وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (ذريعة الوصول ٢٢)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت **محمد** ﷺ پر اور سیدنا حضرت **محمد** ﷺ کی آل پر اسی طرح رحمتیں

نازل فرمایئے، جیسا کہ آپ نے سیدنا حضرت
ابراہیمؑ اور سیدنا حضرت ابراہیمؑ کی آل پر رحمتیں
نازل فرمائی ہیں، اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ
پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر اسی طرح
برکتیں نازل فرمایئے، جیسا کہ آپ نے سیدنا
حضرت ابراہیمؑ پر سب جہانوں میں برکتیں نازل
فرمائی ہیں۔

○

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَصَلِّ عَلَيْنَا

مَعَهُمْ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ. (ذریعة الوصول ۲۰)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور
سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر ایسے ہی رحمت کا
نزول فرمایئے، جیسا کہ آپ نے سیدنا حضرت
ابراہیمؑ اور سیدنا حضرت ابراہیمؑ کی آل پر رحمتیں
نازل فرمائی ہیں، اور ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمتوں کا
نزول فرمایئے۔ اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ اور
سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر ایسے ہی برکتیں نازل

فرمایئے، جیسے آپ نے سیدنا حضرت ابراہیمؑ اور سیدنا حضرت ابراہیمؑ کی آل پر برکتیں نازل فرمائی ہیں،اوران کے ساتھ ہم کو بھی برکتوں سے نواز دیجئے۔

○

(٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ سَيِّدِنَا

إِبْرَاهِيْمَ، وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ. (ذريعة الوصول ٢٧)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر رحمتوں کا نزول فرمایئے، جیسا کہ آپ نے سیدنا حضرت ابراہیمؑ اور سیدنا حضرت ابراہیمؑ کی آل پر رحمت نازل فرمائی، اور سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر ایسے ہی برکتیں نازل فرمایئے، جیسا کہ آپ نے سیدنا حضرت ابراہیمؑ پر اور سیدنا حضرت ابراہیمؑ کی

آل پر برکت نازل فرمائی، اور سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر مہربانی فرمایئے جیسا کہ آپ نے سیدنا حضرت ابراہیمؑ پر اور سیدنا حضرت ابراہیمؑ کی آل پر مہربانیاں فرمائی ہیں۔

○

(٥) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(ذريعة الوصول ٣٢)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ - جو نبی امی ہیں - پر اور آپ کی ازواج امہات المؤمنین پر، اور آپ ﷺ کی ذریت اور اہل بیت پر اپنی رحمتیں اور برکتیں مبذول فرمایئے، جیسا کہ آپ نے سیدنا حضرت ابراہیمؑ کی آل پر رحمتیں نازل فرمائی ہیں، بے شک آپ لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

○

(٦) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلىٰ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلىٰ آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ،

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (ذريعة الوصول ٣٣)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر اپنی عنایتیں، رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے، جیسا کہ آپ نے سیدنا حضرت ابراہیمؑ اور سیدنا حضرت ابراہیمؑ کی آل پر نازل فرمائی ہیں، بے شک آپ ہی حمد کے مستحق اور بزرگی والے ہیں۔

(۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الرَّسُوْلِ النَّبِيِّ

الْأُمِّيِّ الَّذِيْ آمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَأَعْطِهٖ أَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَاٰتِهٖ الشَّرَفَ عَلٰى خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاجْزِهٖ خَيْرَ الْجَزَآءِ، وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. (ذريعة الوصول ٤٠)

ترجمہ: اے اللہ! اپنے بندے اور رسول سیدنا حضرت محمد ﷺ پر رحمتوں کا نزول فرمایئے جو رسول اور نبی امی ہیں، جو آپ پر اور آپ کی کتاب پر ایمان لائے ہیں، اور آپ ﷺ کو قیامت کے دن اپنی افضل ترین رحمت اور اپنی مخلوق پر برتری عطا

فرمایئے، اور آپ ﷺ کو بہترین جزائے خیر عطا فرمایئے، اور آپ ﷺ کی خدمت میں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں، اس کی برکتیں اور سلام پیش ہے۔

(۸) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ فِيْهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ. (ذريعة الوصول ٤١)

ترجمہ: اے اللہ! رسولوں کے سردار، متقیوں کے امام اور نبیوں کے ختم کرنے والے، سیدنا حضرت محمد ﷺ کو اپنی عنایتیں، رحمتیں اور برکتیں عطا فرمایئے، جو آپ کے بندے اور رسول ہیں، خیر کے امام اور خیر کے قائد ہیں، اور رسول رحمت ہیں۔ اے اللہ! آپ نبی اکرم ﷺ کو مقامِ محمود پر فائز فرمایئے، جو اولین و آخرین کیلئے رشک کا مقام ہے۔

(۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّأَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

مِنَ الْجَنَّةِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِيْ الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِيْ الْأَعْلِيْنَ ذِكْرَهٗ، وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا

إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (ذريعة الوصول ٤٢)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرمایئے، اور آپ ﷺ کو جنت کے ''وسیلہ'' اور بلند درجہ میں پہنچایئے، اے اللہ! برگزیدہ حضرات کے دل میں آپ ﷺ کی محبت ڈال دیجئے، اور مقرب حضرات کے دل آپ ﷺ کی دوستی، اور اونچے لوگوں (فرشتوں) میں آپ ﷺ کا ذکر عام فرما دیجئے، اور آپ پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی، رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی

آل پر رحمتوں کا نزول فرمائیے، جیسا کہ آپ نے سیدنا حضرت ابراہیمؑ پر اور سیدنا حضرت ابراہیمؑ کی آل پر رحمتیں نازل فرمائیں، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکتیں نازل فرمائیے، جیسا کہ آپ نے سیدنا حضرت ابراہیمؑ پر اور سیدنا حضرت ابراہیمؑ کی آل پر برکتیں نازل فرمائیں، بے شک آپ ہی حمد کے لائق ہیں، بزرگی والے ہیں۔

(۱۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ.

(ذريعة الوصول ۵۰)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمائیے، جیسا کہ آپ چاہیں اور پیغمبر علیہ السلام کے لئے پسند فرمائیں۔

(۱۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ أَدَاءً، وَّأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ،

وَاجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ، وَاجْزِهِ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. (ذريعة الوصول ٥١)

ترجمہ: یااللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر ایسی رحمت نازل فرمایئے جو آپ کی رضا کا سبب ہو، اور جس کے ذریعہ آپ ﷺ کا حق ادا ہو جائے، اور آپ ﷺ کو ''وسیلہ'' اور وہ مقام عطا فرمایئے جس کا آپ نے سیدنا حضرت محمد ﷺ سے وعدہ فرما رکھا ہے، اور

آپ ﷺ کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرمایئے جس کے آپ اہل ہیں، اور آپ ﷺ کو ہماری طرف سے ان سب سے افضل جزا عطا فرمایئے جو آپ نے کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے عطا فرمائی ہو، اور اے ارحم الراحمین! آپ ﷺ کے تمام بھائیوں پر، جو انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین ہیں رحمتیں نازل فرمایئے۔

(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَالْمُسْلِمَاتِ. (ذريعة الوصول ٥٢)

ترجمہ: یااللہ! اپنے بندے اور رسول سیدنا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمائیے، اور ایمان دار مردوں اور عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں پر بھی رحمت نازل فرمائیے۔

(١٣) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ حَمِدَكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يَحْمَدْكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا تُحِبُّ أَنْ تُحْمَدَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ. (ذريعة الوصول ٦٥)

ترجمہ: اے اللہ! آپ کے لئے حمد ہے ان لوگوں کی تعداد کے بقدر جنہوں نے آپ کی حمد کی، اور آپ کے لئے حمد ہے ان لوگوں کی تعداد کے بقدر جنہوں نے آپ کی حمد نہیں کی۔ اور آپ کے لئے حمد ہے جیسا کہ آپ کو پسند ہے کہ آپ کی حمد کی جائے۔ اے اللہ! رحمت نازل فرمائیے سیدنا حضرت محمد ﷺ پر ان لوگوں کی تعداد کے بقدر جو آپ پر درود پڑھیں اور رحمت نازل فرمائیے سیدنا حضرت

محمد ﷺ پر بہ تعداد ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر درود شریف نہ پڑھیں، اور رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جتنا کہ آپ کو پسند ہے کہ آپ ﷺ پر درود شریف پڑھا جائے۔

(١٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، جَزَى اللّٰهُ تَعَالىٰ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ. (ذريعة الوصول ٥٢)

ترجمہ : اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ۔ جو نبی امی ہیں۔ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمتوں کا نزول فرمایئے، اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت محمد ﷺ کو ہماری جانب سے اس قدر جزائے خیر عطا فرمائیں جس کے آپ ﷺ اہل ہیں۔

(١٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْأَهْوَالِ وَالآفَاتِ، وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ

أَعْـلَى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ، فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (ذريعة الوصول ۷۲)

ترجمه : اے اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ پر، ایسی رحمت کہ آپ اس کی برکت سے ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے نجات عطا فرمائیں اور اس کی برکت سے آپ ہماری تمام حاجتیں پوری فرمادیں، اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام برائیوں اور گناہوں سے پاک کردیں، اور اس کی برکت سے آپ ہمیں اپنے

پاس اعلیٰ درجات عطا فرمائیں، اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام بھلائیوں کی آخری حدوں تک پہنچادیں، دنیا کی زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی، بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر چیز پر قادر ہیں۔

(١٦) اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰى، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا، وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُوْلٰى، كَمَا آتَيْتَ إِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى. (ذريعة الوصول ۸۰)

ترجمہ : اے اللہ! سیدنا حضرت **محمد** ﷺ کی شفاعتِ کبریٰ قبول فرمایئے، اور آپ ﷺ کے بلند درجہ کو مزید بلند فرمایئے، اور دنیا و آخرت میں آپ ﷺ کی ہر درخواست کو منظور فرمایئے، جیسا کہ آپ نے سیدنا حضرت ابراہیمؑ اور سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نوازا۔

(۱۷) **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّأَصْحَابِهٖ وَأَوْلَادِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَأَتْبَاعِهٖ وَأَشْيَاعِهٖ،**

وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِيْنَ، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. (ذريعة الوصول ٩٦)

ترجمہ : یا اللہ! اے ارحم الراحمین! سیدنا حضرت **محمد** ﷺ پر، اور حضرت سیدنا **محمد** ﷺ کی آل پر، اور آپ ﷺ کے احباب پر، اور آپ ﷺ کی اولاد پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذریت پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنے والوں پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گروہ پر، اور ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمتوں کا نزول فرمایئے۔

(۱۸) اَللّٰهُمَّ أَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا أَفْضَلَ مَا أَنْتَ مَسْؤُوْلٌ لَّهٗ إِلىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (ذريعة الوصول ۱۳۶)

ترجمہ : اے اللہ! سیدنا حضرت **محمد** ﷺ کو اس سے افضل اور بہتر عطا فرمائیے، جو آپ سے سوال کیا جائے قیامت کے دن تک۔

(۱۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ أَدَاءً.

(ذريعة الوصول ۱۵۳)

ترجمہ : یا اللہ! سیدنا حضرت **محمد** ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرمائیے جو آپ کی خوشنودی کے حصول کا سبب ہو اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ادا کرنے کا موجب ہو۔

(۲۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (ذريعة الوصول ۱۶۷)

ترجمہ : یا اللہ! سیدنا حضرت **محمد** ﷺ پر رحمت نازل فرمائیے، اور قیامت کے دن آپ ﷺ کو اپنے دربار میں تقرب کا مقام عطا فرمائیے۔

(٢١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ. (الحرز الثمين ١٣، بحواله: فضائل درود شريف ٦٤)

ترجمه: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جو نبی امی ہیں، پر اور آپ کی آل پر رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے، نیز آپ کی خدمت میں سلام پیش ہے۔

(٢٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ. اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَأَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ أُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، وَيَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهٖ وَانْفَعْنَا

بِمَحَبَّتِهٖ آمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّا أَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهٖ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ بِهِ النَّبِیَّ عَنْ أُمَّتِهٖ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ. (دلائل الخیرات ۳۱)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت **محمد** ﷺ پر، اور سیدنا حضرت **محمد** ﷺ کی اَولاد پر رحمتوں کا نزول فرمایئے، اور اُن کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرمایئے اور اُن کو مقامِ محمود پر فائز فرمایئے، جس کا آپ نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے، بیشک آپ وعدہ کے خلاف نہیں فرماتے۔ اے اللہ! آپ ﷺ کی شان میں اضافہ فرمایئے، اور آپ ﷺ

کی دلیل کو واضح فرمایئے اور آپ ﷺ کی حجت کو روشن فرمایئے اور آپ ﷺ کی فضیلت کو ظاہر فرما دیجئے، اور آپ ﷺ کی اُمت کے حق میں آپ کی شفاعت قبول فرمایئے، اور ہمیں آپ ﷺ کی سنت پر عمل نصیب فرمایئے، اے جہانوں کے پروردگار! اور اے عرشِ عظیم کے مالک، اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمیں نبی اکرم ﷺ کی جماعت میں اور آپ کے جھنڈے تلے میدانِ محشر میں اٹھایئے گا، اور ہمیں آپ کے (حوضِ کوثر کے) پیالہ سے سیراب فرمایئے، اور آپ کی محبت سے ہمیں نفع عطا فرمایئے۔ اے رب العالمین! ہماری یہ

درخواستیں قبول فرمالیجئے، اے اللہ! اے پروردگار! ہماری طرف سے افضل ترین سلام حضور کی خدمت میں پہنچایئے، اور آپ کو ان جزاؤں میں سب سے افضل جزا عطا فرمایئے جو آپ نے کسی نبی کو اس کی اُمت کی طرف سے عطا فرمائی ہیں، اے رب العالمین۔

(٢٣) جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ﷺ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ. (الحزب الاعظم: ٢٤٦)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہماری جانب سے سیدنا حضرت محمد ﷺ کو آپ کی شایانِ شان بدلہ عطا فرمائیں۔

(٢٤) اَللّٰهم صَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْمَلَأِ الْأَعْلىٰ اِلىٰ يَوْمِ الدِّيْنِ. (الحزب الاعظم: ٢٥٣)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل کو، سب اگلوں پچھلوں اور مقرب فرشتوں میں قیامت کے دن تک اپنی رحمت میں ڈھانپ لیجئے۔

(٢٥) اَللّٰهم صَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا

مُـحَـمَّـدِ نِ الـنَّـبِـيِّ وَعَـلـىٰ آلِـهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا. (ذريعة الوصول ٩١)

تـرجمه: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر رحمتیں نازل فرمایئے، اور کامل سلامتی سے نوازیئے۔

(٢٦) اَلـلّٰهُـمَّ صَـلِّ عَـلٰى سَيِّـدِنَـا مُـحَـمَّـدٍ عَبْـدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُـوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ. (فضائل درود شريف ٧١)

تـرجـمـه: اے اللہ! اپنے بندے اور نبی اور

رسول سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمایئے، جو نبی اُمی ہیں۔

(٢٧) اَلـلّٰهُـمَّ صَـلِّ عَـلٰى سَيِّـدِنَـا مُـحَـمَّـدٍ وَّعَـلٰى اٰلِ سَيِّـدِنَـا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَآئِـمَةً مَّـقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ. (دلائل الخيرات ٧٩)

تـرجمه: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر دائمی رحمتِ مقبولہ نازل فرمایئے، جس کے ذریعہ سے آپ ہماری طرف سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم حق اَدا فرمائیں۔

○

(۲۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِيْ مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِيْ. (دلائل الخيرات ٨٤)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمایئے جوکہ عظمت کے مینار،

آفتابِ نبوت ورسالت، گمراہی سے بچانے والے اور جہالت سے نکالنے والے ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ اُن پر بلافصل متواتر صلوٰۃ وسلام رات دن پیش فرمائیں۔

○

(۲۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْأَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْأَخْيَارِ وَأَكْرَمِ مَنْ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ. (دلائل الخيرات ١٠٤)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر رحمتوں کا نزول فرمایئے جو تمام نیکوں کے سردار،

منتخب پیغمبروں کے سرتاج اور اُن تمام لوگوں میں بزرگ و برتر ہیں جن پر رات تاریکی ڈالتی اور دن روشنی ڈالتا ہے۔

○

(۳۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ أَلْفَ أَلْفَ مَرَّةٍ. (ذریعة الوصول ٦٠)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر ہزار ہزار مرتبہ (یعنی دس لاکھ مرتبہ) رحمتوں کا نزول فرمایئے۔

○

(۳۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهٗ. (دلائل الخیرات ١٤٠)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحمتیں نازل فرمایئے، جس قدر بھی آپ کو پسند ہو اور جتنا آپ اُن کے حق میں مناسب سمجھیں۔

○

(۳۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ. (دلائل الخيرات ١٧٥)

ترجمہ : اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمایئے بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے آپ کو یاد کیا۔ اے اللہ سیدنا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمایئے بشمار ان لوگوں کے جو آپ کی یاد سے غافل رہے۔

(٣٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَضْعَافَ مَا صُلِّيَ عَلَيْهِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهٗ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ. (دلائل الخيرات ١٨٦)

ترجمہ : اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمایئے بشمار اُن درودوں کے جو آپ ﷺ پر پڑھے گئے۔ اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمایئے اُن درودوں سے

کئی گنا جو آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کیے گئے ہیں۔ اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمایئے جس کے آپ مستحق ہیں۔ اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمایئے جس قدر بھی آپ کو محبوب اور پسند ہو۔

○

(٣٤) **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضَاءِ وَالْكَرَامَةِ. اَللّٰهُمَّ أَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لِنَفْسِهٖ. وَأَعْطِ**

لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا سَأَلَكَ لَهٗ أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ. وَأَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا أَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّهٗ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (دلائل الخيرات ٢٠٤)

ترجمہ : اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمایئے، اے اللہ! ان کو عزت وخوشنودی اور احترام کا تاج اڑھایئے۔ اے ربِ کریم! سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان باتوں میں سب سے افضل عطا فرمایئے جو انہوں نے آپ سے اپنے لئے مانگا ہو، اور سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان چیزوں میں سب سے

افضل عطا فرمایئے جوان کے لئے آپ سے آپ کی مخلوق میں سے کسی نے مانگا ہو۔ اور سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان باتوں میں سب سے افضل عطا فرمایئے جو قیامت تک آپ سے مانگی جانے والی ہیں۔

(۳۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَأَيَّدْتَّهُ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ. (دلائل الخیرات ۲۱٤)

ترجمہ: اے اللہ! جس ذات پر آپ نے رسالت کا اختتام فرمایا اور اپنی خاص نصرت اور

حوضِ کوثر اور شفاعت کے ذریعہ اس کی تائید فرمائی، اُس ذات پر رحمتیں نازل فرمایئے۔

(۳٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ. (دلائل الخیرات ۲۳۷)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ جو آپ کے بندے آپ کے رسول اور نبی امی ہیں، اور سیدنا حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آل پر رحمتیں نازل فرمایئے۔

(۳۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى أَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهِمْ لَدَيْكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى عَدَدَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا كَرِيْمُ. (از: خطبۂ جمعہ، شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ)

ترجمہ: اے اللہ! آپ اپنی مخلوق میں سب سے محبوب اور اپنے دربار میں سب سے معزز و مکرم

سیدنا و مولانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر صلوٰۃ وسلام اور رحمتیں نازل فرمایئے، جس قدر آپ چاہتے ہیں اور جتنا آپ کو پسند ہو اور جس عدد میں آپ چاہتے ہیں اور جتنے پر آپ راضی ہیں۔

(۳۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ. (دلائل الخيرات ۲۴۵)

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ پر

رحمت نازل فرمایئے جیسا کہ آپ نے ہمیں ان پر درود پڑھنے کا حکم فرمایا ہے، اور سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرمایئے جیسی کہ آپ کی شان کے مناسب ہے۔

(۳۹) **اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلَاةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ أَبَدًا.** (الحزب الأعظم ۲۸۱)

ترجمہ: اے اس قائم ہونے والی دعوت اور نفع بخش نماز کے مالک! ہمارے سردار حضرت محمد

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتوں کا نزول فرمایئے اور مجھے اپنی ایسی خوشنودی عطا فرمایئے جس کے بعد آپ کبھی ناراض نہ ہوں۔

(٤٠) **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ، وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّثْلَ ذٰلِكَ وَارْحَمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّثْلَ ذٰلِكَ.**

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی

اللہ علیہ وسلم پر اُن رحمتوں میں سب سے افضل رحمت نازل فرمایئے جو آپ نے اپنی مخلوق میں سے کسی پر نازل کی ہو، اور اسی طرح سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم برکتوں کا نزول فرمایئے، اور اسی قدر سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر مہربانیاں فرمایئے۔

❍❖❍

درود شریف کے بعد پڑھنے کے لئے

چند منتخب دعائیہ کلمات

بہتر ہے کہ درود شریف کا ورد کرنے کے بعد درج ذیل الفاظ سے دعائیں مانگی جائیں، جن کی قبولیت کی بہت امید ہے، انشاء اللہ تعالیٰ۔

❑ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا طَيِّبًا كَثِيْرًا دَائِمًا مُبَارَكًا مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ.

❑ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَعَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ.

□ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ. وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ، يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ.

□ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

ترجمہ : اے اللہ! ہر طرح کی بہترین، بے حساب، دائمی، بابرکت آسمانوں اور زمینوں اور

ان کے درمیان پائے جانے والے خلا کے بقدر اور جس قدر آپ چاہتے ہوں وہ سب حمد وثنا اور تعریفیں آپ ہی کی شانِ عالی کے لائق ہیں۔

اللہ کے عرش کے وزن کے بقدر اور اس کے کلمات کی روشنائی کے بقدر اور اس کی مخلوقات کی تعداد کے بقدر اور اس کی اپنی مرضی کے بقدر ہر طرح کی خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں۔

اللہ کی ذات پاک ہے، جس وقت کہ تم شام میں ہوتے ہو اور جس وقت تم صبح کرتے ہو، اور زمینوں اور آسمانوں میں ہر طرح کی تعریف اسی کو زیب دیتی ہے، اور شام وسہ پہر میں بھی (وہی حمد وثنا کے لائق ہے) وہ مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے، اور زمین

کے مردہ ہوجانے کے بعد اسے زندگی عطا کرتا ہے، اسی طرح تم بھی (موت کے بعد قبر سے زندہ کرکے) نکالے جاؤ گے۔

پس اللہ ہی کے لئے ہے ہر طرح کا شکر جو آسمانوں اور زمینوں کا مالک ہے، اور تمام جہانوں کا پالنہار ہے۔ اور آسمانوں اور زمینوں میں بڑائی اسی کو زیب دیتی ہے، اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

○

❑ **لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.** (دعائے عرفہ)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی ساجھی اور شریک نہیں، ہر طرح کی

بادشاہت صرف اسی کے لئے ہے، اور تمام تعریفوں کا مستحق بس وہی ہے، اور وہ ہر چیز پر قادرِ مطلق ہے۔

○

❑ **اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا ﷺ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ اَدَّى الْاَمَانَةَ وَبَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَجَاهَدَ فِي اللّٰـهِ حَقَّ جِهَادِهٖ، فَجَزَاهُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى عَنَّا وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرَ الْجَزَاءِ وَاَحْسَنَ الْجَزَاءِ.**

ترجمہ : اے اللہ! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی ساجھی اور شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے آقا اور سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور آپ کے سچے رسول ہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یقینی طور پر امانت ادا فرمادی، اور اللہ کا پیغام اس کے بندوں تک پہنچادیا، اور امت کے ساتھ کامل خیرخواہی فرمائی، اور اللہ کے دین کے لئے قربانی کا حق ادا فرمادیا۔ پس اللہ تعالیٰ ہماری جانب سے اور تمام مسلمانوں کی

جانب سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بہترین اور شاندار بدلہ عطا فرمائیں۔

❍

□ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ بِصَلاَ تِيْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ اِمْتِثَالاً لِأَمْرِكَ وَتَصْدِيْقًا لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَمَحَبَّةً فِيْهِ وَشَوْقًا إِلَيْهِ وَتَعْظِيْمًا لِّقَدْرِهٖ وَكَوْنَهٗ ﷺ أَهْلاً لِذٰلِكَ، فَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ وَأَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ.

ترجمہ : اے اللہ! آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے
سے میری نیت آپ کے ارشاد کی تعمیل، اور آپ
کے نبی سیدنا حضرت محمد ﷺ کے سچے ہونے کا
اقرار، اور ان کی محبت اور ان کی طرف میلان اور ان
کی عظمتِ شان اور ان کے رحمت کے مستحق ہونے
کا اظہار مقصود ہے؛ لہٰذا اس درود شریف کو محض اپنے
فضل وکرم سے میری طرف سے قبول فرمایئے،
اور میرے دل سے غفلت کے پردے ہٹا لیجئے
اور مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل فرما لیجئے۔

○

□ **اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّلَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ**

**رُؤْيَتَهُ وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهُ وَتَوَفَّنِيْ
عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ
مَشْرَبًا رَّوِيًّا سَآئِغًا هَنِيْئًا لَا نَظْمَأُ
بَعْدَهُ أَبَدًا إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.**

ترجمہ : اے اللہ! میں سیدنا حضرت محمد ﷺ
پر ایمان لایا ہوں گو کہ مجھے آپ کی زیارت نصیب
نہیں ہوئی، پس مجھے جنت میں آپ کے دیدار
سے محروم مت فرمایئے گا اور مجھے آپ کی مصاحبت
عطا فرمایئے گا، اور مجھے آپ کے دین پر وفات عطا
فرمایئے، اور مجھے آپ کے حوضِ کوثر سے خوب
خوب سیراب فرمایئے گا جس کے بعد کبھی بھی ہمیں

پیاس نہ لگے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

○

□ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْعِدًا لِّأَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا. اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا وَجْهَهٗ وَاجْعَلْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ. اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا آمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مَدْخَلَهٗ وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ، وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے نبی ﷺ کو ہمارا پیش رو بنادیجئے، اور آپ کے حوض کوثر کو ہم میں سے اگلے اور پچھلے لوگوں کے لئے اجتماع کی جگہ بنادیجئے، اے اللہ! ہمارا حشر آپ کی جماعت میں فرمایئے۔ اور ہمیں آپ کی سنت پر عمل کی توفیق عطا فرمایئے، اور آپ کی ملت پر ہمارا خاتمہ فرمایئے، اور ہمیں آپ کی شناسائی عطا فرمایئے، اور ہمیں آپ کی جماعت اور گروہ میں شامل فرمادیجئے، اے اللہ! ہمیں آپ کے ساتھ جمع فرمادیجئے، جیسا کہ ہم

آپ پر بن دیکھے ایمان لا چکے ہیں، اور آپ ہمارے اور آپ ﷺ کے درمیان جدائیگی مت فرمایئے، یہاں تک کہ آپ ہمیں ان کے داخل ہونے کی جگہ (جنت) داخل فرمائیں، اور آپ ہمیں ان کے حوضِ کوثر پر لے جائیں، اور ہمیں آپ کے رفقاء کے ساتھ شامل فرمائیں، ان لوگوں کے ساتھ جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے، یعنی حضراتِ انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین، اور یہ لوگ بہترین رفیق ہیں۔

○

□ اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ

صُدُوْرَنَا، وَيَسِّرْ بِهَآ أُمُوْرَنَا، وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا، وَاكْشِفْ بِهَا غُمُوْمَنَا، وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا، وَاقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا، وَأَصْلِحْ بِهَا أَحْوَالَنَا، وَبَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا، وَتَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا، وَاغْسِلْ بِهَا حَوْبَتَنَا، وَانْصُرْبِهَا حُجَّتَنَا، وَطَهِّرْ بِهَا أَلْسِنَتَنَا، وَاٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا، وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا، وَاجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ أَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ أَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا وَمِنْ فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا وَفِيْ حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا وَفِيْ

قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلاًّ فِيْ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ عَلٰى رُءُ وْسِنَا وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ
حَسَنَاتِنَا وَأَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى
نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا ﷺ وَنَحْنُ
اٰمِنُوْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ.

ترجمہ : اے اللہ! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
پر درود پڑھنے کی برکت سے ہمارے سینے کھول
دیجئے، اور اس کی برکت سے ہمارے کام آسان
فرما دیجئے اور اس کی برکت سے ہماری فکروں کو دور
فرما دیجئے اور اس کی برکت سے ہمارے غم زائل
فرما دیجئے اور اس کی برکت سے ہمارے گناہ بخش

دیجئے، اور اس کی برکت سے ہمارے قرض ادا
کرا دیجئے، اور اس کی برکت سے ہماری حالتیں
سنوار دیجئے، اور اس کی برکت سے ہماری مرادیں
پوری فرما دیجئے، اور اس کی برکت سے ہماری توبہ
قبول فرما لیجئے، اور اس کی برکت سے ہماری خطا
دھو ڈالئے، اور اس کی برکت سے ہماری دلیل کو
غلبہ بخش دیجئے، اور اس کی برکت سے ہماری
زبانیں پاک فرما دیجئے اور اس کی برکت سے
ہماری وحشت کو اُنسیت سے بدل دیجئے، اور اس
کی برکت سے ہماری کس مپرسی پر رحم فرمایئے اور
اس درود شریف پڑھنے کو ہمارے آگے، پیچھے،
داہنے، بائیں، اوپر، نیچے، زندگی میں، موت میں،

قبر میں اور حشر میں، اور آخرت میں روشنی کا سبب
بنا دیجئے، اور قیامت کے دن اس درود شریف کو
ہمارے سروں پر سایہ بنا دیجئے اور اس کی برکت
سے ہماری نیکیوں کے پلّے وزنی فرما دیجئے اور اس
کی برکات کو ہمارے لئے دائمی بنا دیجئے، تا آنکہ
ہم اپنے پیغمبر اور اپنے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی
اللہ علیہ وسلم سے اس حالت میں ملیں کہ ہم مطمئن،
خوش اور فرحاں و شاداں ہوں۔

□ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا كَمَالَ اتِّبَاعِ نَبِيِّكَ
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلًا وَفِعْلًا ظَاهِرًا

وَبَاطِنًا عَمَلًا وَاعْتِقَادًا ذَوْقًا وَّحَالًا.

ترجمہ: اے اللہ ہمیں اپنے پیغمبر ہمارے آقا
اور سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی کامل پیروی کی
توفیق عطا فرمائیے، جو قول و فعل، ظاہر و باطن، عمل
وعقیدہ، ذوق اور حالات (ہر اعتبار سے کامل ہو)

□ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِيْ أَعْظَمِ عِبَادِكَ
عِنْدَكَ نَصِيْبًا فِيْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُ
الْغَدَاةَ، وَنُوْرٍ تَهْتَدِيْ بِهٖ وَرَحْمَةٍ
تَنْشُرُهَا وَرِزْقٍ تَبْسُطُهٗ وَضُرٍّ تَكْشِفُهٗ
وَفِتْنَةٍ تَصْرِفُهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اپنے بندوں میں سب سے زیادہ حصہ عطا فرمایئے، ہر اس خیر میں جو آپ صبح کو عطا فرمانے والے ہیں، اور ہر اس نور میں جس کی آپ رہنمائی فرماتے ہیں، اور ہر اس رحمت میں جسے آپ عام فرماتے ہیں، اور ہر اس رزق میں جس کی آپ کشادگی فرماتے ہیں، اور ہر اس تکلیف کو دور کرنے میں جسے آپ ہٹاتے ہیں، اور ہر اس فتنہ کو دور کرنے میں جسے آپ دفع فرماتے ہیں، اے مہربانوں کے مہربان!

○

□ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ إِيْمَانًا دَائِمًا لَا يَزُوْلُ، وَنَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ

نَبِيِّكَ فِيْ جَنَّةِ الْخُلْدِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے لازوال دائمی ایمان کا سوال کرتا ہوں، اور ایسی نعمتوں کا طالب ہوں جو کبھی فنا نہ ہوں، اور میں آپ سے ہمیشہ رہنے والی جنت میں آپ کے پیغمبر (سرورِ عالم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ) کی رفاقت ومعیت کی درخواست کرتا ہوں۔

○

□ اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! اپنے ذکر وشکر اور اپنی عبادت اچھی طرح انجام دینے پر میری مدد فرمایئے۔

❍

❑ اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي وَأَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي.

ترجمہ : اے اللہ! بھلائی کا راستہ میرے دل میں القاء فرمایئے اور مجھے میرے نفس کے شر سے اپنی پناہ میں رکھئے۔

❍

❑ اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِي مِنْ فَضْلِكَ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ.

ترجمہ : اے اللہ! اپنے فضل وکرم سے آپ مجھے ان (نعمتوں) میں سب سے افضل (ظاہری وباطنی

نعمتوں) سے نوازیئے، جو آپ اپنے نیک بندوں کو عطا فرماتے ہیں۔

❍

❑ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ. وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. (والصّٰفّٰت: ۱۸۰-۱۸۲)

ترجمہ : تیرے رب کی ذات پاک ہے، وہ پروردگار عزت والا ہے، ان باتوں سے منزہ ہے جو یہ (مشرک) بیان کرتے ہیں۔ اور رسولوں پر سلام ہے، اور ہر طرح کی خوبی اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔

❑❖❑

شوقِ بے نوا

شوق ہے اِس بے نوا کو آپ کے دیدار سے
ہو عنایت کیا عجب ہے آپ کی سرکار سے
کچھ نہیں مطلب دو عالم کے گل وگلزار سے
کر مشرف مجھے تو دیدارِ پر انوار سے
سرورِ عالم محمد مصطفیٰ ﷺ کے واسطے

ہر طرف سے یاس ہے یہ سوچتا ہوں ہر زماں
تجھ سوا ہے کون میرا؟ میرے ربِّ مستعاں
گرچہ میں بدکار و نالائق ہوں اے شاہِ زماں
پر ترے دَر کو بتا اَب چھوڑ کر جاؤں کہاں
کون ہے تیرے سوا مجھ بے نوا کے واسطے

آپ کو دیکھوں تو مایوسی ہے بالکل آہ آہ!
بن ترے الطاف کے کب ہو سکے میرا نباہ
کشمکش سے نا امیدی کی ہوا ہوں میں تباہ
دیکھ مت میرے عمل، کر لطف پر اپنے نگاہ
یارب اپنے رحم واحسان وعطا کے واسطے

گرچہ بر پا شور ہے میرے دلِ بے داد کا
سننے والا کون ہے تجھ بن مگر فریاد کا
حد سے اَبتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا
کر مری اِمداد اللہ وقت ہے اِمداد کا
اپنے لطف اور رحمتِ بے انتہاء کے واسطے

(حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ)

❑❖❑